بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا یُخۡرِجُہُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ۵

محمد نورالدین اویسی رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ اویسیہ کے ایک مہر تاباں

مختصر تعارف

از

ریاض احمد خیال

شعبہ نشر واشاعت سلسلہ عالیہ اویسیہ

ایبٹ آباد (ہزارہ) پاکستان

سلسلہ اویسیہ

سلسلہ اویسیہ کی نسبت امام العاشقین حضرت خواجہ اویس قرنی رضی اللہ عنہ سے ہے۔ جنکے عشقِ رسول ﷺ کی اس سے بڑی اور کیا شہادت ہوگی۔ کہ حضور ﷺ کبھی کبھی فرطِ محبت میں آکر اپنے پراہن مبارک کے بند کھول کر سینہ مبارک یمن کی طرف کر کے ارشاد فرماتے اِنِّیْ لَاَجِدُ نَفَسَ الرَّحْمٰنِ مِنْ قِبَلِ الْیَمَنِ (میں بوئے خدا یمن کی طرف سے پاتا ہوں) اور اپنے عاشقِ ذی شان کو اور اسکی عظمت کو ظاہر کرنے کیلیئے حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور حضرت عمر فاروقؓ کو وصیت فرمائی کہ "میرا جبہ اویس قرنی کو پہنچا دینا اور ہماری امت کی بخشش کی دعا کیلیئے کہنا۔"

خصوصیت

حضور قلبہ عالمؒ فرماتے ہیں اَطْرَقُ اَحَبَّ اِلَی اللّٰہِ طَرِیْقَۃُ الْاُوَیْسِیَّۃِ۔ سلسلہ اویسیہ کی خصوصیت بطفیل محبوبیت حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ یہ ہے۔ کہ سلسلہ اویسیہ کا درود پڑھنے والا مبتدی۔ جب اویسی سلسلہ کا درود پڑھتا ہے۔ تو پہلی بار درود پڑھنے کے ساتھ ہی۔ وہ باطناً اجلاس محمدی ﷺ میں حاضر ہو جاتا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ بعض حالات میں کمزوری

قلب اور تزکیہ مجاہدہ نہ ہونے کی وجہ سے فوری طور پر خود اسکا مشاہدہ نہیں کرسکتا۔

مختصر شجرۂ سلسلہ اویسیہ

حضور پاک حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

حضرت خواجہ اویس قرنی رضی اللہ عنہ

حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائی رحمتہ اللہ علیہ

حضرت شاہ لونگ سندھی رحمتہ اللہ علیہ

حضرت شاہ محمد عارف اروڑوی رحمتہ اللہ علیہ

حضرت سید مولانا محمد نورالزماں شاہ رحمتہ اللہ علیہ

حضرت الحاج مولوی محمد امین رحمتہ اللہ علیہ

حضرت محمد نورالدین اویسی رحمتہ اللہ علیہ

سلسلہ اویسیہ بڑی مدت تک ظاہر طور محسوس نہ ہوا۔ اسلئے اسے "عنقا" سے تعبیر دیا گیا۔ جب حضرت مولانا محمد نورالزمان شاہؒ کو حضرت شاہ محمد عارف اروڑوی سے خلافت اویسیہ منتقل ہوئی تو سلسلہ اویسیہ کے ظاہر نشان سے دنیا متعارف ہوئی۔ جب محمد نور الزمان شاہؒ سے حضرت مولانا محمد امینؒ کو اور پھر ان سے حضرت محمد نورالدین اویسیؒ کو سلسلہ اویسیہ کی خلافت عطا ہوئی تو یہ سلسلہ روزِ روشن کی طرح "سلسلہ اویسیہ" کے نام سے مشہور ہوا۔

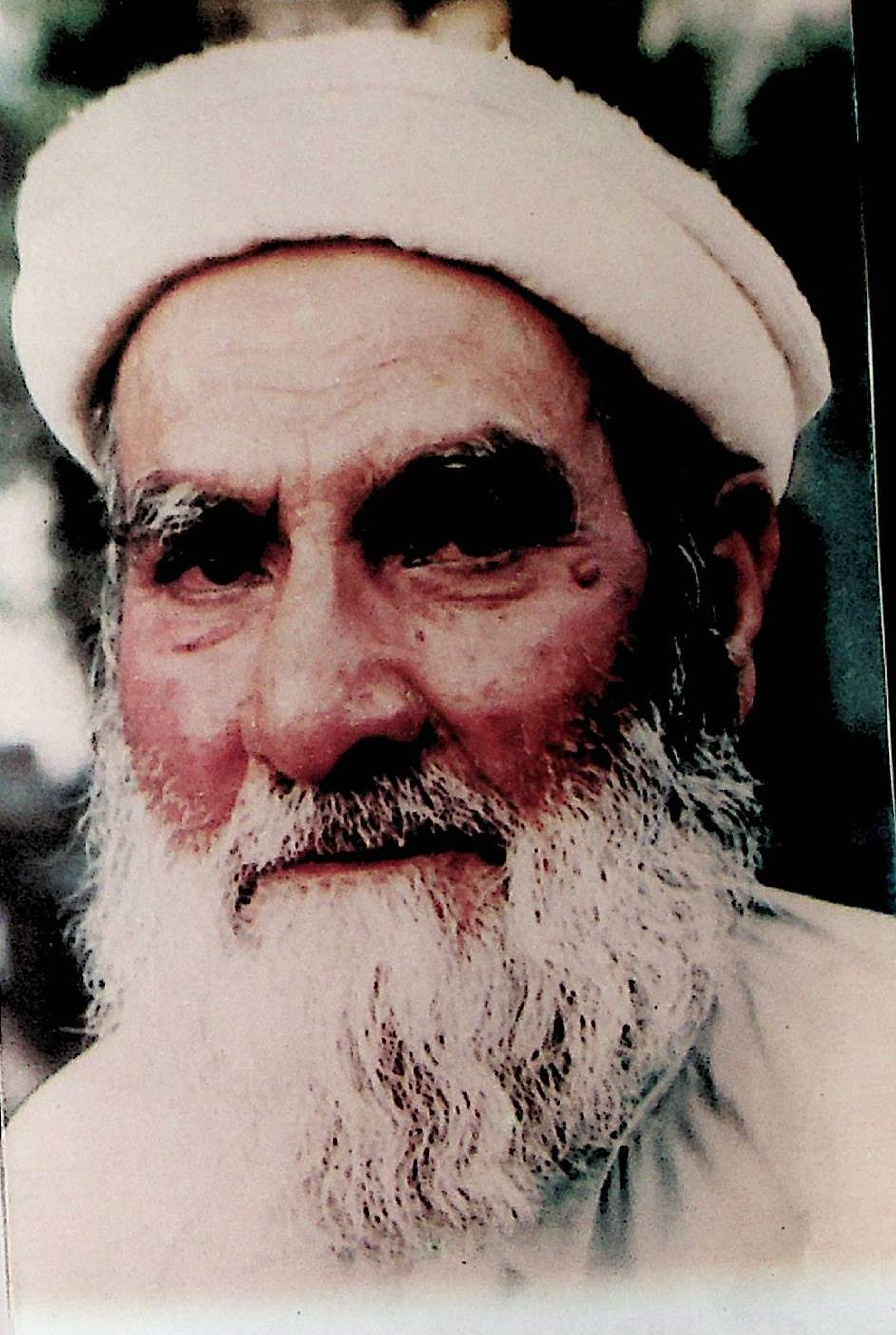

شبیہ۔

حضرت محمد نورالدین اویسی رحمتہ اللہ علیہ

قطب الاقطاب

حضرت محمد نور الدین اویسی رحمتہ اللہ علیہ

آپ کی ذات والا تعارف کی محتاج نہیں۔ آپ آسمانِ ولایت کے وہ ماہِ کامل تھے جنکے نور سے ایک جہاں منور ہوا۔ اور نائب رسول ﷺ ہونے کی حیثیت سے آپ نے ویزکیھم و یعلمھم الکتب والحکمۃ کے فریضہ کیلئے اپنے آپ کو وقف کر رکھا تھا۔ آپ اسوہ رسول ﷺ کی حقیقی تصویر تھے۔ آپ ۱۹۱۹ء میں مائسمہ امیرا کدل (سرینگر) میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۳۹ء میں سلسلہ اویسیہ کے مہرِ تاباں الحاج مولوی محمد امین رحمتہ اللہ علیہ قطب الاقطاب سے بیعت ہوئے۔ آپ کی کیمیا اثر توجہ نے نوجوانی ہی میں حضرت محمد نور الدین اویسیؒ کو وہ پارس بنا دیا۔ جنکی ایک توجہ اور ایک پل کی صحبت مسِ خام کو کندن بنانے کیلئے کافی تھی۔ اکملیت سے سرفراز کرنے کے بعد آپ کو پاکستان بھیجا گیا۔ جہاں ایبٹ آباد کی سرزمین کو اپنے قیام کی سعادت سے بہرہ ور کرتے ہوئے یہاں سے سلسلہ رشد و ہدایت جاری کیا اور طالبانِ حق کو صحیح دینِ محمدی ﷺ سے روشناس کرا کے معرفت الہیٰ میں کامل اکمل کرتے رہے۔ مروجہ طریق پیری مریدی میں در آنے والی خامیوں اور قباحتوں کی وجہ سے آپ اسے پسند نہ فرماتے۔ آپ اپنے مریدان کو سنتِ رسول ﷺ کی پیروی

میں دوست یا بھائی کہتے اور سمجھتے۔ آپ نے مختلف موضوعات پر بہت سے کتابیں تصنیف فرمائیں اور طریقت وررو حانت کے وہ سربستہ پہلو جنکو راز کہا اور سمجھا جاتا تھا۔ اور جن پر بحث کرنا شجرِ ممنوع تھا۔ اور اگران پر بات کی بھی جاتی تو اشاراتی طور پر الفاظ کے گورکھ دھندہ میں اسطرح ملفوف کر کے کہ کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی۔ کو بڑے آسان فہم ۔ دل نشین اور سائنٹفک انداز سے واکیا ہے۔

آپ کی درج ذیل کتب شعبہ نشر و اشاعت سلسلہ کی طرف سے شائع ہو چکی ہیں۔ (۱) نورالعرفان (۲) شرح منازلِ فقر (۳) حقیقتِ تصوف (۴) راہِ حقیقتِ (۵) علم العرفان (٦) فتنہ ءِ مرزائیت ایک تجزیہ (۷) سیرت النبیؐ (۸) روح البیان (۹) نورِ بصیرت

آپ کل نفس ذائقة الموت کی تعمیل میں ۸ مارچ ۱۹۹۷ء کو واصل الی الحق ہوئے۔ آپ کا مزار مقدس ایبٹ آباد (ہزارہ) میں ہے۔ آپ کے فیض یافتگان آپ کی توجہ باطنی سے فیض اویسی کو چار دانگ عالم میں پہنچا رہے ہیں۔ اور اس سرچشمہ رشد و ہدایت سے انشاء اللہ تا ابد بندگانِ خدا فیضیاب ہو کر دعائے اویسی کی تکمیل کا موجب بنتے رہیں گے۔ آپ کی

سوانح حیات ''عرفانِ حقیقت'' کے نام سے سلسلہ اویسیہ نے شائع کی ہے۔ تفصیل کے مشتاق مذکورہ کتاب سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

سلسلہ اویسیہ کے درود وظائف

سلسلہ اویسیہ میں ارشادِ باری تعالیٰ ان اللہ و ملئکتہ یصلون علی النبی ط یا یھاالذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیماہ کی تعمیل میں۔ درود کی اہمیت وفضیلت کے پیش نظر سوائے درود شریف کے اور کوئی وظیفہ مقرر نہیں۔

درود اویسی:- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا یا مُحَمَّدُ نِ النَّبِیُّ الْاُمِّیُ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ ۔ جو کہ حضرت خواجہ اویس قرنیؓ کو آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم سے ارشاد ہوا یا با الفاظ دیگر حضرت خواجہ اویس قرنیؓ نے اجلاس محمدی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضری پر پڑھا۔ حضور قبلہ و کعبہ محمد نور الدین اویسیؒ مریدین کو اکثر یہی عطا کرتے۔ مخصوص حالات کے پیشِ نظر محدود ے چند افراد کو سلسلہ کے دیگر درود ارشاد فرماتے۔